از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 9 مارچ، 1995

ڈاکٹر اجے سنگھ راوت

بنام

یونین آف انڈیا و دیگران

[اے ایم احمد چیف جسٹس بی ایل ہنسریا اور ایس سی سین، جسٹس صاحبان]

ماحولیاتی آلودگی-نینی تال-پانی، ہوا، شور وغیرہ کی وجہ سے دم گھٹنا اور آلودگی-بچت-ہدایت جاری کی گئی۔

درخواست گزار، جو "نینی تال بچاؤ سمیتی" کے ایک رکن ہیں، نے ایک رٹ پٹیشن دائر کی جس میں آلودگی یعنی پانی، ہوا، شور وغیرہ کی وجہ سے نینی تال کے دم گھٹنے کو روکنے کے لیے ہدایات طلب کی گئیں۔

یہ پیش کیا گیا کہ یوپی حکومت کے محکمہ سیاحت اور ماحولیات نے ستمبر 1989 میں 'نینی تال بچاؤ مشاورت' کا انعقاد کیا ہے۔ آلودگی میں اچانک اضافے کو اجاگر کرنے والے مختلف پہلوؤں پر مقالے پیش کیے گئے اور یہ کہ آلودگی کے ذرائع کا ذکر کتابچہ "نینی تال کے ایک سو پچاس سال" میں کیا گیا تھا۔

اس عدالت کے 14.7.1994 کے ایک حکم کے مطابق، آلودگی کے ذرائع پر رپورٹ دینے کے لئے نینی تال کے ضلع جج کے ذریعہ مقامی معائنہ کے لئے ایک کمشنر مقرر کرنے کی ضرورت تھی۔

کمشنر نے کچھ سفارشات پیش کیں جن پر اس عدالت نے غور کیا۔

رٹ پٹیشن کو نمٹاتے ہوئے، اس عدالت نے درج ذیل ہدایات دیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

1. گندے پانی کو جھیل میں داخل ہونے سے روکنا ہو گا۔

2. جھیل کی گاد کو روکنے کے لیے تعمیراتی مواد کو نالوں پر جمع کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

3. یہ جانچنے کے لیے کہ آیا جھیل کے ارد گرد گھوڑوں کے گھومنے پھرنے کو روکنے کی ضرورت ہے۔

4. شہر کے علاقے میں کثیر منزلہ گروپ ہاؤسنگ اور تجارتی کمپلیکس پر پابندی لگانی ہو گی۔ چھوٹے رہائشی مکانات یا فلیٹوں کی تعمیر کی اجازت دی جا سکتی ہے۔

5. درختوں کی غیر قانونی کٹائی کے جرم کو قابل شناخت بنانا ضروری ہے۔

6. مال پر گاڑیوں کی آمد ورفت کو کم کرنا ہو گا۔ بھاری گاڑیوں کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

7. بلیلا کھائی کی نازک نوعیت کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ بلیلا نالا کے نواحی علاقوں میں موجود دراڑوں کی فوری مرمت کی جانی چاہیے۔

8. اس مقصد کے لیے ایک نگرانی کمیٹی تشکیل دی جا سکتی ہے اور یہ ابتدائی طور پر مہینے میں ایک بار اور بعد میں دو ماہ میں ایک بار اپنی میٹنگ کرے گی۔

اصل دیوانی دائرہ اختیار: 1993 کی رٹ درخواست نمبر 694

(آئین ہند کے آرٹیکل 32 کے تحت۔)

حاضر پارٹیوں کے لیے جے ایس اٹری، پردیپ مشرا، رندھیر جین، اشوک کے سریواستو، سی وی ایس راؤ اور آر نرسمہن۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ہنسریا، جسٹس- نینی تال، ایک خوبصورت تتلی، کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ ایک بدصورت سُنڈی میں تبدیل ہو رہی ہے۔ درخواست گزار کے مطابق، اس کی وجہ یہ ہے: (1) آبی آلودگی؛ (2) فضائی آلودگی؛ (3) شور کی آلودگی؛ اور (4) "وی آئی پی آلودگی"۔ اس نے قدرتی طور پر نینیتال کے روشن خیال باشندے کے علاوہ تمام قدرتی محبت کرنے والوں اور ماحولیات سے لگے ماہرین کیے تشویش کا باعث بنا ہے۔ تشویش اس حد تک محسوس کی گئی ہے کہ ستمبر 1989 میں یوپی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

حکومت کے محکمہ سیاحت اور ماحولیات کے ذریعے 'نینی تال بچاؤ مشاورت' کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اس مشاورت' میں مختلف موضوعات پر متعدد مقالے پیش کیے گئے، جن میں گاڑیوں کے ٹریفک میں اچانک اضافے، غیر قانونی تعمیرات، تجاوزات، سکواٹنگ، کلسٹرنگ، شور کی آلودگی، ختم ہوتی ہوئی سبزے کی جگہ، چائنا پیک پر زمین کے کٹاؤ، نکاسی آب کی نالیوں کی دیکھ بھال اور جھیل میں آلودگی جیسے مسائل کو اجاگر کیا گیا، جو عملاً ملبہ اور عوامی سیوریج کے اخراج کا مقام بن چکی ہے۔ اس طرح کی مشاورت کے انعقاد کے باوجود نینیتال کی قدیم خوبصورتی کو برقرار رکھنے کے لیے زیادہ کچھ نہیں کیا گیا۔ لہذا، اس عرضی کے ذریعے ڈاکٹر راوت، جو 'نینی تال بچاؤ سمیتی' نامی سماجی عملی گروپ کے رکن ہیں، نے اس عدالت سے اس طرح کے احکامات جاری کرنے اور ایسی ہدایات دینے کے لیے مدد طلب کی ہے جو پہلے سے دم گھٹنے والی نینی تال کی مزید آلودگی کو روک سکیں۔

2. آلودگی میں اضافے، زیادہ چرنے، بلوط کے جنگلات کی شاخ تراشی اور کٹائی، جنگلات میں لگی آگ، زمین کے کٹاؤ، کان کنی وغیرہ کی وجہ سے ماحولیاتی انحطاط ہوا ہے۔ جھیل میں آلودگی غیر نامیاتی اور نامیاتی دونوں وجوہات کی وجہ سے ہے۔ قریبی معدنیات، یعنی مینگنیز، لیڈ سالٹ، کاپر کوبالٹ اور زنک جھیل کی زندگی کو زہریلا بناتے ہیں۔ جھیل میں گندے پانی کا اخراج ایک اور آلودگی کا سبب ہے۔ لیکن آلودگی کا سب سے طاقتور ذریعہ ہے، جیسا کہ کتابچہ "نینی تال کے ایک سو پچاس سال" میں ذکر کیا گیا ہے، جس کا شریک مصنف کوئی اور نہیں بلکہ درخواست گزار ہے (دوسرا مصنف دیپک سنگھل ہے، جو متعلقہ وقت میں ضلع مجسٹریٹ، نینی تال تھا) "سیوروں کے رسنے سے انسانی فضلہ" (صفحہ 51)۔ پلاسٹک کے تھیلوں کو پھینکنے و دیگر مواد کو پھینکنے سے جھیل کے گلے میں اضافہ ہوا ہے۔ شہر کی ترقی اور سیاحوں کی بڑی تعداد کے ساتھ بڑھتی ہوئی ٹریفک نے ماحولیاتی آلودگی میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس کے نتیجے میں بڑھتی ہوئی ٹریفک شور کی آلودگی کا باعث بنی ہے۔ درخواست گزار نے "وی آئی پی آلودگی" کے بارے میں بھی کچھ کہا ہے۔

14.7.1994 کے ایک حکم کے ذریعہ، اس عدالت نے درخواست کا مطالعہ کرنے کے بعد، مقامی معائنہ کے لئے کمشنر مقرر کرنا اور مندرجہ ذیل نکات پر رپورٹ دینا مناسب سمجھا تھا:

"(i) کیا نینی تال جھیل کے آب گیر علاقے میں عمارتوں کی تعمیر اب بھی جاری ہے۔

(ii) کیا بلیلا نالا جس سے نینی تال جھیل بذریعے پانی بارشوں کے دوران بہتا ہے خستہ حال اور نازک بنیاد پر ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(iii) کیا جھیل کے آب گیر علاقے اور نینی ہل میں پہاڑی کاٹنے اور جنگل کی تباہی خاص طور پر عمارتوں کی تعمیر کی وجہ سے ہو رہی ہے۔

(iv) کیا جھیل کا پانی انسانی فضلہ، گھوڑے کے گوبر و دیگر فضلوں سے آلودہ ہو رہا ہے۔

(v) چاہے مال روڈ پر بھاری گاڑیاں چلیں، پہاڑی اطراف پر کڑھائی کے راستے و دیگر گاڑیاں بڑا بازار اور تلی تال بازار پر چلیں۔

4. نینی تال کے ضلعی جج کو اس عدالت کے ایک وکیل کو کمشنر مقرر کرنے کی ہدایت کی گئی۔ انہوں نے جناب پی سی پانڈے کی تقرری کی، جنہوں نے 2.9.94 کو اپنی رپورٹ پیش کی۔ اس رپورٹ کے جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ مقامی معائنہ میں یہ پایا گیا کہ جھیل تیل کی سطح کے ساتھ گہری سبز ہو گئی ہے اور اب یہ گندگی، انسانی پاخانہ، گھوڑے کے گوبر، کاغذ-پولی تھین کے تھیلوں اور ہر طرح کے دیگر فضلے سے بھری ہوئی ہے۔ زیادہ تر گندے پانی کی لائنیں جو رستی ہیں، بالآخر جھیل میں کھلنے والے نالوں کے بذریعے فضلہ کو جھیل میں الگ کر دیتی ہیں۔ کمشنر نے یہ بھی پایا کہ جھیل کے کناروں پر جہاں بھی نالے کھلتے ہیں، عمارتوں کی تعمیر میں استعمال ہونے والے ملبے کے بڑے ڈھیر جمع کیے جاتے ہیں اور یہ مواد بالآخر جھیل کے کناروں پر جمع ہو جاتے ہیں جس سے جھیل کی لمبائی، گہرائی اور چوڑائی میں کمی آتی ہے، اس کے علاوہ پانی کو کافی حد تک آلودہ کیا جاتا ہے۔ رپورٹ میں ذکر کیا گیا ہے کہ ماہرین ماحولیات کا خیال ہے کہ اگر اس گاد کو روکنے کے لیے کچھ نہیں کیا گیا تو جھیل خشک ہو جائے گی۔

5. کمشنر کے ذریعے جن پانچ سوالات کا جائزہ لیا جانا ضروری ہے، جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے، ان کے نتائج درج ذیل ہیں:-

(i) عمارتوں کی تعمیر غیر مجاز طریقے سے اور بڑے پیمانے پر جاری ہے۔ کمشنر نے ریاستی حکومت کے کماؤں منڈل وکاس نگم اور لیک ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ذریعے بھی دفتر کی غیر قانونی تعمیر کا ذکر کیا ہے، جنہوں نے کئی تین منزلہ فلیٹ تعمیر کیے جنہیں خطرناک قرار دیا گیا ہے۔

(ii) بلیلا کی کھائی بہت خستہ حالت میں پائی گئی۔ ماحولیاتی نقطہ نظر سے کھائی کی اہمیت یہ ہے کہ جھیل سے پانی بذریعے زیادہ بہاؤ اس سے گزرتا ہے۔ لیکن نالے کی نئی دیواریں یا تو راستہ چھوڑ چکی ہیں یا کئی جگہوں پر پھٹ گئی ہیں جس کی وجہ سے پتھریلی دیوار میں پانی نکلتا ہے جس سے اس کا وجود

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

خطرے میں پڑ جاتا ہے۔ وہ مقام جہاں بلبلا نالا بلبلا کی کھائی میں داخل ہوتا ہے وہ خستہ حال پایا گیا، کیونکہ زمین کے کھسکنے اور مٹی کے مسلسل کٹاؤ کی وجہ سے بڑی دراڑیں پڑ گئی تھیں۔ سال 1989 میں ایک بڑا تودہ گرا جس کے نتیجے میں 28 افراد ہلاک ہو گئے۔ تودے کی بنیادی وجہ درختوں کے پھٹنے اور کٹائی کو قرار دیا گیا ہے جو موٹر روڈ کی تعمیر کے لیے کیا گیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ بھاری گاڑیوں کا چلنا نازک پہاڑی ڈھلوانوں کو خطرے میں ڈال رہا ہے۔

(iii) پہاڑی کٹائی اور جنگلات کی تباہی کی تصدیق ہو چکی ہے۔ محکمہ جنگلات کے افسران کی ملی بھگت کو درختوں کی غیر قانونی کٹائی کی ایک وجہ قرار دیا گیا ہے۔ یہ کہا گیا ہے کہ جنگل کا جرم قابل تصفیہ ہے اور زیادہ سے زیادہ مرکب جرمانہ 5000 روپے ہے، جبکہ غیر قانونی طور پر کاٹے گئے درختوں کی تخمینہ قیمت درخت کے معیار کے لحاظ سے 10,000 روپے اور 25,000 روپے کے درمیان ہوتی ہے۔ جرمانے کی ادائیگی کے بعد جیسے جیسے کوئی شخص درخت کا مالک بنتا ہے، اس سے درختوں کی کٹائی میں اضافہ ہوتا ہے۔

(iv) جھیل کا پانی انسانی فضلے اور گھوڑے کے گوبر و دیگر فضلوں سے بھرا ہوا پایا گیا، جیسا کہ پہلے ہی ذکر کیا گیا ہے۔ گھوڑوں کے تبیلوں کو جھیل کے قریب کھڑا کرنے کی اجازت دی گئی ہے اور جھیل کے ارد گرد گھومنے کی اجازت ہے، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گھوڑے کا گوبر کثرت سے جھیل میں داخل ہوتا ہے اور پہنچتا ہے۔ جو سیاح جھیل میں کشتی رانی سے لطف اندوز ہوتے ہیں وہ جھیل میں بچا ہوا کھانے اور پولی تھین کے تھیلے پھینک دیتے ہیں۔

(v) رپورٹ میں مال روڈ اور کڑی راستوں پر بسوں جیسی بھاری گاڑیوں کے چلنے کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ وہ ملی تال اور تلی تال بازاروں میں بھی داخل ہوتے ہیں۔

6. کمشنر نے کچھ سفارشات پیش کی ہیں، جن میں سے درج ذیل قابل توجہ ہیں:-

(i) گروپ ہاؤسنگ اور تجارتی کمپلیکس پر فوری طور پر پابندی عائد کی جانی چاہیے۔ صرف ہموار علاقوں میں چھوٹے مکانات، جہاں پہاڑی کٹائی یا درختوں کی کٹائی نہیں ہے، کو رہائشی مقاصد کے لیے اجازت دی جانی چاہیے۔

(ii) مال روڈ اور گھوڑوں کے راستوں پر بھاری گاڑیوں پر پابندی ہونی چاہیے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(iii) بلیلا کھائی اور بلیلا نالا کو مستحکم کرنے کے لیے جنگی پیمانے پر فوری اقدامات کیے جانے چاہئیں۔

(iv) جھیل کو صاف کیا جانا چاہیے اور مزید آلودگی سے روکا جانا چاہیے، جس کے لیے جھیل میں داخل ہونے والے نالوں کو برقرار رکھا جانا چاہیے اور گھوڑوں کو جھیل کے گرد گھومنے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔

(v) درختوں کی کٹائی کو قابل دست اندازی بنایا جانا چاہیے۔

7. ہم نے کمشنر کے نتائج اور ان کی سفارشات پر غور کیا ہے۔ ہمارے مطابق، جنگی پیمانے پر اٹھائے جانے والے کچھ احتیاطی اور تدارک کے اقدامات کے بارے میں دو رائے نہیں ہو سکتی، کیونکہ کوئی بھی تاخیر مزید انحطاط کا سبب بنے گی اور معاملات کو پیچیدہ بنا دے گی۔ ہماری نظر میں، درج ذیل اقدامات فوری طور پر اٹھائے جانے کے لائق ہیں:-

(i) گندے پانی کو کسی بھی قیمت پر جھیل میں داخل ہونے سے روکنا ہوگا۔

(ii) جہاں تک نالوں کا تعلق ہے جو بالآخر جھیل میں گرتے ہیں، یہ دیکھنا ہوگا کہ جھیل کی گاد کو روکنے کے لیے تعمیراتی مواد کو نالوں پر جمع کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

(iii) اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ گھوڑے کا گوبر جھیل تک نہ پہنچے۔ اگر اس مقصد کے لیے گھوڑوں کے تبیلے کو کہیں منتقل کرنا پڑے تو ایسا ہی کیا جائے گا۔ حکام اس بات کا جائزہ لیں گے کہ آیا جھیل کے ارد گرد گھوڑوں کے گھومنے پھرنے کو روکنے کی بھی ضرورت ہے۔

(iv) نینی تال کے قصبے کے علاقے میں کثیر منزلہ گروپ ہاؤسنگ اور تجارتی کمپلیکس پر پابندی لگائی ہوگی۔ تاہم ہموار علاقوں میں چھوٹے رہائشی مکانات کی تعمیر کی اجازت دی جا سکتی ہے۔

(v) درختوں کی غیر قانونی کٹائی کے جرم کو قابل شناخت بنانا ضروری ہے۔

(vi) مال سڑک پر گاڑیوں کی آمد و رفت کو کم کرنا ہوگا۔ مال سڑک پر بھاری گاڑیوں کو چلنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(vii) بلیلا کھائی کی نازک نوعیت کا خیال رکھنا ہوگا۔ بلیلا نالا کی بحالی میں دراڑوں کی فوری مرمت کی جانی چاہیے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document

8. ہمیں امید ہے کہ تمام متعلقہ افراد ٹھوس اقدامات کریں گے۔ اس مقصد کے لیے، ایک نگرانی کمیٹی تشکیل دی جا سکتی ہے، جس میں متعلقہ حکام / محکموں میں سے ہر ایک کا ایک اعلی عہدے دار ہو۔ 2 یا درخواست گزار کی طرح معاملے میں دلچسپی رکھنے والے عوام کے 3 سرکردہ افراد کو کمیٹی میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ کمیٹی اپنی میٹنگ ہر ماہ شروع کر سکتی ہے، اور پھر ہر دو ماہ بعد منعقد کر سکتی ہے۔

9. درخواست کو مذکورہ بالا ہدایات اور مشاہدات کے ساتھ نمٹا دیا جاتا ہے۔

10. ہم اس امید کے ساتھ حصہ لیتے ہیں کہ تتلی اپنی خوبصورتی کو دوبارہ حاصل کرے گی اور نہ صرف حال میں بلکہ مستقبل میں بھی سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرے گی، جو اس صورت میں ہو گا جب خوبصورتی غیر آلودہ رہے گی۔ مرضی کو دیکھتے ہوئے، اسے حاصل کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے؛ راستہ خود کو متعین کرے گا۔ تمام متعلقہ افراد کو کوشش کرنے اور سخت کوشش کرنے دیں۔ آج عمل کرنے کا وقت ہے؛ کل دیر ہو سکتی ہے۔

درخواست نمٹا دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document